بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسی مخلوق کو روح پیدا کرنے کی قدرت نہیں

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا کسی مخلوق کو روح پیدا کرنے کی قدرت حاصل ہے؟

جواب

جی نہیں! روح کی تخلیق، صرف اللہ جل وعلا کا فعل ہے، اس میں کسی مخلوق کا دخل نہیں، روح، اللہ عزوجل کے صرف کلمہ "کُن" سے، بغیر کسی مادہ کے پیدا کی گئی ہے۔

اللہ تبارک وتعالی ارشاد فرماتا ہے:

(وَ یَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَ مَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا)

ترجمہ کنزُ العِرفان: اور تم سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں۔ تم فرماؤ: روح میرے رب کے حکم سے ایک چیز ہے اور (اے لوگو!) تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔ (القرآن، پارہ 15، سورۃ بنی اسراءیل، آیت: 85)

تفسیرِ مظہری میں ہے

وَ یَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِؕ ای الذي يحيى به بدن الإنسان ويدبره قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ ای من **الإبداعيات الكائنة بقوله كن من غير مادة وتولد عن اصل**

ترجمہ: اور لوگ آپ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں، یعنی اس چیز کے بارے میں جس کے ذریعے انسان کے بدن میں زندگی آتی ہے، اور وہ اس کی تدبیر کرتی ہے۔ آپ فرما دیجئے! روح میرے رب کے حکم سے ہے، یعنی وہ ان چیزوں میں سے ہے، جو محض اللہ عزوجل کے قول "کن" سے، کسی مادّے کے بغیر، اور کسی اصل سے بنے بغیر، وجود میں آتی ہیں۔ (تفسیر مظہری، جلد 5، صفحہ 485، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4816

تاریخ اجراء: 20 رمضان المبارک 1447ھ/10 مارچ 2026ء